سیکھنے سکھانے کے حلقوں کا جدول

اُستاد کے 3 حقوق

(قسط اول)

12 جون 2025

سیکھنے سِکھانے کے حلقوں کا جدول

(1): مختلف مَوضوعات پر مختصر بیان: 5 منٹ (2): دُعا یاد کرنا: 5 منٹ (3): جائزہ: 5 منٹ۔ کُل دورانیہ: 15 منٹ

آج کے سیکھنے سکھانے کے حلقوں میں اُستاد کے 3 حقوق قسط اول سکھائے جائیں گے اور آبِ زم زم پیتے وقت کی دعا یاد کروائی جائے گی۔ اور آخر میں نیک اعمال کے رسالے سے اجتماعی جائزہ بھی لیا جائے گا۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم!

دُرُود شریف کی فضیلت

فرمانِ آخری نبی، رسولِ ہاشمی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم: فرض حج کرو! بے شک اِس کا اجر 20 غزوات میں شرکت کرنے سے زیادہ ہے اور مجھ پر ایک مرتبہ دُرُودِ پاک پڑھنا اِس کے برابر ہے۔ (1)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اُستاد کے 3 حقوق قسط اول

آیتِ مبارکہ

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اسْتَجِیْبُوْا لِلّٰهِ وَ لِلرَّسُوْلِ اِذَا دَعَاكُمْ لِمَا یُحْیِیْكُمْۚ (پارہ: 9، الانفال: 24)

ترجَمۂ کنزُالعِرفان: اے ایمان والو! اللہ اور اس کے رسول کی بارگاہ میں حاضر ہو جاؤ جب وہ تمہیں اس چیز کے لیے بلائیں جو تمہیں زندگی دیتی ہے۔

نبیِ کریم، رؤوف الرحیم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم جو مُعَلِّمِ کائنات ہیں، ساری مخلوق کے اُستاد ہیں، اِس آیتِ کریمہ میں آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا ایک حق بیان کیا گیا کہ اے ایمان والو...!! محبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم تمہیں جب بھی بُلائیں، سب کام چھوڑ کر فوراً خِدمتِ اَقدس میں حاضِر ہو جایا کرو...!! اس لیے کہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم قرآنِ کریم سکھا کر، عِلْمِ دِین پڑھا کر تمہاری رُوح کو زندگی بخشنے والے ہیں۔ (2)

---

1 ... مسند الفردوس، جلد: 2، صفحہ: 130، حدیث: 2662۔
2 ... تفسیر نعیمی، پارہ: 9، سورۂ انفال، زیرِ آیت: 24، جلد: 9، صفحہ: 257/258، ملتقطاً۔

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: عِلْم سیکھو اور عِلْم کے لیے ادب واحترام سیکھو، جس نے تمہیں عِلْم سکھایا، اُس کے سامنے عاجزی اختیار کرو![1]

اُستاد کے 3 حقوق

پیارے اسلامی بھائیو! کہتے ہیں: اُستاد بادشاہ نہیں ہوتا، مگر بادشاہ بنادیتا ہے۔ اس میں شک نہیں کہ اُستاد کے شاگرد پر بے شُمار احسانات ہوتے ہیں۔ اِس لیے اُستاد کے حقوق بھی بہت زیادہ ہیں۔ آج ہم اُستاد کے 3 حقوق سیکھنے کی سَعادت حاصِل کریں گے۔

پہلا حق: فرمانبرداری کرنا

وضاحت: عُلمائے کرام فرماتے ہیں: دِینی اُستاد نائِبِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہے۔[2] لہٰذا شریعت کے دائرے میں رہتے ہوئے اُس کی ہر جائز بات ماننا ضروری ہے۔ اِس کی برکت سے ❁ عِلْم میں ترقی ملتی ہے ❁ نُورِ عِلْم دِل میں اُترتا ہے ❁ دُنیا و آخرت میں عِلْم کی برکتیں نصیب ہوتی ہیں۔ لہٰذا شاگرد چاہے کتنا ہی بڑا ہو جائے، اُس پر لازِم ہے کہ اپنے اُستاد صاحِب کا ادب کرتا ہی رہے، اُستاد صاحِب جب بھی حکم دیں، فوراً اُس کی تعمیل کرے، اپنی عقل کے گھوڑے نہ دوڑائے۔ آج کل بعض شاگرد اُستاد سے بدگمان ہو جاتے ہیں، اگر چار لفظ پڑھ لیں تو خُود کو زیادہ علّامہ فہّامہ سمجھنے لگتے ہیں، خُوش فہمی کا شکار ہو کر اُستاد صاحب کی نافرمانی کرنے لگتے ہیں، بعض دفعہ بُری صحبت بُرا اَثر کرتی ہے اور اچھے بھلے فرمانبردار شاگرد کو نافرمان بنا دیتی ہے۔ یاد رکھیے! اُستاد کی نافرمانی نُحُوست ہی لاتی ہے۔ لہٰذا ہر وقت اُستاد کے فرمانبردار ہی رہیے۔ ہاں! اگر خدانخواستہ اُستاد کوئی خِلافِ شریعت حکم دے تو ادب کے دائرے میں رہتے ہوئے معذرت کر لیجیے!

---

1 ... معجم اوسط، جلد:4، صفحہ:342۔ حدیث:6184۔
2 ... فتاویٰ رضویہ، جلد:24، صفحہ:413، بتغیر قلیل۔

دوسرا حق : ادب واِحترام کرنا

وضاحت: مثلاً ❁ اُستاد صاحب کے آگے نہ چلنا ❁ اُن کی جگہ پر نہ بیٹھنا ❁ اُن کے سامنے نگاہیں جھکا کر رکھنا ❁ اُن سے پہلے گفتگو شروع نہ کرنا ❁ اُن کے ہاتھ چومنا ❁ اُن سے مذاق مسخری نہ کرنا ❁ اُن کے سامنے لہجہ دِھیما اور آواز نیچی رکھنا ❁ اُن کے برابر نہ بیٹھنا ❁ اُستاد صاحِب کے ساتھ کھانا کھانے کی سعادت ملے تو اُن سے پہلے کھانا شروع نہ کرنا۔ غرض؛ شریعت کے دائرے میں رہتے ہوئے اُستاد کی ہر طرح تعظیم بجالانا ضروری ہے۔ اُستاد کی بے ادبی دُنیا و آخرت میں رُسوائی کا سبب ہے اور اُستاد کا اَدَب دونوں جہاں کی بھلائی ہے۔

تیسرا حق : اُستاد صاحب کی طرف تَوَجُّہ رکھنا

وضاحت: اُستاد صاحب پڑھا رہے ہوں تو ان کی ❁ ہر بات کو غور سے سنے ❁ سمجھنے کی کوشش کرے ❁ ممکن ہو تو لکھ لے ❁ اگر کوئی بات سمجھ نہ آرہی ہو تو ادب کا لحاظ رکھتے ہوئے اُستاد صاحب سے عرض کر دے ، سبق کے دوران بے توجہی اختیار نہ کرے مثلاً: ❁ گفتگو کرنا ❁ اشارے کرنا ❁ موبائل میں لگے رہنا ❁ کھاتے، پیتے رہنا ❁ انگلیوں سے کھیلتے رہنا وغیرہ عِلْم کی برکتوں سے محروم کر سکتا ہے۔

دوہرائی

اُستاد کے یہ تین حق ہیں، ذِہن میں بٹھا لیجئے! (1): فرمانبر داری کرنا (2): ادب و احترم کرنا (3): اُستاد صاحب کی طرف تَوَجُّہ رکھنا۔

سیکھنے سکھانے کے حلقوں میں یاد کروائی جانے والی دُعا

آبِ زم زم پیتے وقت کی دُعا

اَللّٰھُمَّ اَسۡأَلُكَ عِلۡمًا نَّافِعًا وَّرِزۡقًا وَّاسِعًا وَّشِفَآءً مِّنۡ كُلِّ دَآءٍ

ترجمہ: اے اللہ! میں تجھ سے علمِ نافع کا اور رزق کی کشادگی کا اور ہر بیماری سے شفا یابی کا سوال

کرتا ہوں۔[1]

سرکارِ مدینہ، راحتِ قلب وسینہ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: آبِ زم زم جس کام کے لیے پیا جائے (کارآمد ہے) ۞ اگر تم اس کو پیتے وقت شفا طلب کروگے تو اللہ پاک شفاء عطا فرمائے گا ۞ اگر پناہ مانگوں تو اللہ پاک پناہ عطا فرمائے گا ۞ اور اگر تم اسے (فقط) سیر ہونے (پیاس بجھانے) کی غرض سے پیو تو اللہ پاک تمہاری پیاس بجھادے گا۔[2]

اجتماعی جائزے کا طریقہ (72 نیک اعمال)

یومیہ 56 نیک اعمال:

(1): اچھی اچھی نیتیں کیں؟ (2): پانچوں نمازیں باجماعت ادا کیں؟ (3): ہر نماز سے قبل نماز کی دعوت دی؟ (4): رات میں سُوْرَۃُ الْمُلْک پڑھ یا سن لی؟ (5): ہر نماز کے بعد آیۃُ الکرسی، تسبیح فاطمہ، سُوْرَۃُ الْاِخلاص پڑھی؟ (6): کنزُالایمان سے 3 آیات یا صِراطُ الجنان سے 2 صفحات مع ترجمہ و تفسیر پڑھ یا سن لئے؟ (7): شجرے کے اوراد پڑھے؟ (8): 313 بار دُرُود شریف پڑھے؟ (9): آنکھوں کو گناہوں سے بچایا؟ (10): کانوں کو گناہوں سے بچایا؟ (11): فضول نظری سے بچتے ہوئے نگاہیں نیچی رکھیں؟ (12): 12 منٹ مکتبۃ المدینہ کی اصلاحی کتاب پڑھی؟ (13): اذان واقامت کا جواب دیا؟ (14): غصے کا علاج کیا؟ (15): اپنا جائزہ کیا؟ (16): اپنے نگران کی اطاعت کی؟ (17): آپ اور جی کہہ کر بات کی؟ (18): مدرسۃ المدینہ بالغان میں پڑھا، یا پڑھایا؟ (19): عشاء کی جماعت سے دو گھنٹے میں گھر پہنچ گئے؟ (20): 2 گھنٹے دینی کاموں پر صَرف کئے؟ (21): فجر کے لئے جگایا؟ (22): دوسروں کے گھروں میں جھانکنے سے بچے؟ (23): گھر درس ہوا؟ (24): مسجد درس دیا یا سُنا؟ (25): سنّت کے مُطابِق لباس پہنا؟ (26): زلفیں رکھنے کی سنّت پر عمل ہے؟ (27): ایک مشت داڑھی ہے؟ (28): گناہ ہونے کی صورت میں فوراً توبہ کی؟ (29): سنّت کے مُطابِق کھانا کھایا؟ (30): مسلمانوں کو سلام کیا؟ (31): کچھ نہ کچھ سنتوں پر عمل کیا؟ (32): ظہر کی سنتِ قبلیہ فرض سے پہلے ادا کیں؟ (33): تہجُّد یا صلوٰۃُ اللیل پڑھی؟

---

1 ...مستدرک، کتاب المناسک، باب ماءزم زم لما شرب لہ، جلد:2، صفحہ:132، حدیث:1782، مدنی پنج سورۃ، صفحہ:214۔

2 ...مستدرک، کتاب المناسک، باب ماءزم زم لما شرب لہ، جلد:2، صفحہ:132، حدیث:1782، مدنی پنج سورۃ، صفحہ:214۔

(34):اَوّابِین یا اِشراق وچاشت پڑھیں ؟(35):عصر یا عشا کی سنتِ قبلیہ پڑھیں ؟(36):12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام کی ترغیب دلائی ؟(37):دوسروں سے مانگ کر چیزیں تو استعمال نہیں کیں ؟(38): جھوٹ، غیبت اور چغلی سے بچے ؟(39):کچھ نہ کچھ وقت مَدَنی چینل دیکھا؟(40):ذاتی دوستی تو نہیں کی ؟(41):وقت پر قرض ادا کر دیا؟(42):عاجزی کے ایسے الفاظ تو نہیں بولے جن کی تائید دل نہ کرے ؟(43):صفائی اور سلیقے کا خیال رکھا؟(44):مسلمانوں کے عُیُوب کی پردہ پوشی کی ؟(45):بعدِ فجر تفسیر سننے / سنانے کے حلقے میں شرکت کی ؟(46):کچھ نہ کچھ جائز کام سے پہلے بِسْمِ اللّٰہ پڑھی ؟ (47):چوک درس دیا یا سنا؟ (48):والدین اور پیر و مرشد کو ایصالِ ثواب کیا؟ (49):اِسراف سے بچے ؟ (50):ٹریفک قوانین کی پابندی کی ؟(51):تنظیمی طریقہ کار کے مُطابِق مسئلہ حل کیا؟(52):زبان کے گناہوں سے بچے ؟ (53):فضول باتوں سے بچے ؟(54):مذاق مسخری، طنز، دل آزاری اور قہقہہ لگانے سے بچے ؟(55):عمامہ شریف باندھا؟ (56):ماں باپ کا اَدَب کیا؟

قفلِ مدینہ کارکردگی

❁ لکھ کر گفتگو 12 مرتبہ ❁ اشارے سے گفتگو 12 مرتبہ ❁ نگاہیں گاڑے بغیر گفتگو 12 مرتبہ۔

ہفتہ وار 9 نیک اعمال

(57):اسلامی بہنوں کے ہفتہ وار اجتماع میں کسی نہ کسی اسلامی بہن کو گھر سے بھیجا؟(58):ہفتہ وار مَدَنی مُذاکَرہ دیکھا یا سنا؟(59):ہفتہ وار اجت
ماع میں اوّل تا آخر شرکت ہوئی ؟(60):یومِ تعطیل اِعْتِکَاف کیا؟(61):مریض یا دُکھیارے کی عیادت یا غم خواری اور کسی کے انتقال پر تعزیت کی ؟(62):ہفتے میں کسی بھی دن روزہ رکھا؟(63):ہفتہ وار رسالہ پڑھا یا سنا؟(64):علاقائی دورہ کیا؟(65):پہلے آنے والے اور اب نہ آنے والے اسلامی بھائی کو دینی ماحول سے وابستہ کیا؟